اصلاحی و روحانی مرکز میں ایک دن

پروفیسر محمد یٰسین ظفر
پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

جاتی سردی اور آتی بہار کے ایام بے حد حسین اور خوشگوار ہوتے ہیں۔ جب ہر طرف پھولوں کی حکمرانی اور فضا خوشبوؤں سے معطر ہوتی ہے۔ یہ خوبصورتی باغوں باغیچوں تک محدود نہیں ہوتی بلکہ اس موسم میں کھیت بھی بڑے دلکش مناظر پیش کرتے ہیں کانسی اور سرسوں کے پھول حد نظر تک دکھائی دیتے ہیں اور مخصوص مہک سے موسم بہار کی آمد کا اعلان کرتے ہیں ان دنوں میں کہیں آنا جانا بہت بھلا لگتا ہے۔ خوشگوار موسم کی وجہ سے تھکاوٹ کم ہوتی ہے اور سفر کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے کئی دنوں سے مرکز الاصلاح البدر جانے کا پروگرام بنا رہے تھے جس کی ترغیب شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی نے دی۔ اس سفر میں حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس اور مفتی عبدالحنان زاہد اور راقم شامل تھے۔ جمعرات کو جامعہ میں نصف دوام ہوتا ہے فراغت کے بعد دن گیارہ بجے عازم سفر ہوئے اور براستہ جڑانوالہ چکی موڑ کھنڈا مرکز پہنچے جبکہ راستے میں ایک جگہ مختصر قیام بھی کیا۔

مرکز الاصلاح کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہاں پاکستان کی ممتاز روحانی شخصیت نمونہ سلف عالم باعمل حضرت مولانا حافظ محمد یحیٰی عزیز میر محمدی قیام پذیر ہیں۔ آپ کی صحبت میں چند لمحات گزارنے کے لئے ہی یہ سفر اختیار کیا گیا تھا اور یہ سعادت حاصل بھی ہوئی۔

مرکز الاصلاح ایک تبلیغی مرکز ہے جو حافظ صاحب کی سرپرستی میں دعوتی کام کر رہا ہے۔ اور بعض علماء کرام مختصر جماعتوں کے ساتھ مختلف علاقوں میں دعوت و اصلاح کیلئے جاتے ہیں چونکہ مرکز کے پاس وسیع اراضی ہے اور محل وقوع بھی بہت اہم ہے لہٰذا اس کو وسعت دینے کا پروگرام بنایا گیا۔ اور گذشتہ سال حافظ صاحب کے روحانی فرزند فاضل نوجوان ممتاز قاری مولانا صہیب احمد میر محمدی حفظہ اللہ نے کلیۃ القرآن والتربیۃ الاسلامیہ کے نام سے ایک عالی شان ادارے کی ابتداء کی جس کی عمارت مختصر مگر باوقار ہے۔ جسے جمعیت احیاء التراث الاسلامی نے تعمیر کروایا ہے۔ جو بہت خوبصورت اور تمام تعلیمی ضروریات سے مزین ہے۔

ہم نماز ظہر کے وقت پہنچے اذان ہو چکی تھی۔ باہر کھلی جگہ چمکتی دھوپ میں نماز کا اہتمام تھا مدرسے کے طلبہ سنتوں کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن حکیم میں مصروف تھے اور نہایت سلیقے سے صف بندی کئے ہوئے تھے جس سے ان کی اعلیٰ تربیت کا بخوبی اندازہ ہوتا تھا تعلیمی اداروں میں ایسے مناظر کم دکھائی دیتے ہیں۔

نماز کی ادائیگی کے بعد دفتر چلے آئے۔ جہاں مرکز کے نائب رئیس قاری صہیب احمد صاحب نے ادارے کا تفصیلی تعارف کروایا اور ریکارڈ کی مدد سے مکمل بریفنگ دی۔ ادارے کا انتظامی ڈھانچہ مجلس مشاورت نظام تعلیم نصاب کی درجہ بندی اساتذہ کی اہلیت اور کوائف' طلبہ کے امتحانی نتائج' اساتذہ کی تدریسی کارکردگی کا مکمل ریکارڈ فائلوں میں محفوظ تھا۔ یہ حسن تربیت دیکھ کر بے ساختہ دعائیں نکلیں۔ بلا مبالغہ یہ قاری صہیب کے اعلیٰ ذوق کا منہ بولتا ثبوت ہیں یہ ادارے کا دوسرا سال ہے کام کی رفتار سے یہ اندازہ لگانا ذرا مشکل نہیں ہے کہ اس ادارے کا مستقبل بے حد روشن اور تابناک ہو گا ان شاء اللہ۔

کلیۃ القرآن میں داخلہ کیلئے اولین شرط حفظ قرآن ہے۔ لہٰذا قرآن حکیم کی منزل اور تلفظ کی درست ادائیگی سے لیکر حفظ حدیث اور عربی گرائمر کی مشق کا باکمال انتظام کیا جاتا ہے۔ اس وقت دو کلاسیں جاری ہیں جن میں ستر طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ جن کے قیام' طعام' کتب اور علاج معالجہ کا اہتمام ادارہ کرتا ہے۔ دوران گفتگو مختلف موضوعات زیر بحث آئے۔ تمام احباب نے کھل کر اپنی آراء کا اظہار کیا اور سب اس بات پر متفق تھے کہ ہمیں دینی مدارس کے تعلیمی ماحول پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ وقت گزارو کام نہیں کرنے چاہئیں۔ انہیں منظم مرتب اور منضبط طریق سے چلانا چاہئے۔

جاندار نصاب جو موجودہ تقاضوں کو پورا کرتا ہو' ہونا چاہیے۔

فکری جمود اور تقلیدی ذہن ختم کرنے چاہئیں' طلبہ میں حرکت فکر کے ساتھ ساتھ اجتہادی صلاحیت پیدا کرنی چاہیے۔ دینی مدارس کو باہم مربوط کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ یہ کام وفاق المدارس السلفیہ کو احسن انداز سے کرنا چاہیے۔

پر تکلف ظہرانے کے بعد حضرت مولانا حافظ محمد یحیٰ میر محمدی مدظلہ العالی تشریف لائے۔ اور مجلس کی رونق کو دوبالا کیا۔ آپ نے جامعہ سلفیہ کی تعمیر وترقی کیلئے خصوصی دعائیں دیں اور فرمایا جامعہ ہم سب کی زینت ہے۔ اور مجھے آج بے حد مسرت ہو رہی ہے کہ آپ حضرات تشریف لائے ہیں۔ باہم ملنے جلنے سے بہت فائدے ہیں اور تبادلہ خیالات سے ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ آپ نے مسلمانوں کی زبوں حالی اور دینی انحطاط پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ دراصل علماء کرام اپنی ذمہ داریاں حقیقی معنوں میں ادا نہیں کر رہے۔ لوگوں کی تربیت اور اصلاح احوال کیلئے محنت کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم آسان راستہ اختیار کرتے ہیں۔ پر جوش تقریریں کر کے یہ سمجھتے ہیں کہ حق ادا ہو گیا۔ حالانکہ ہمارے اسلاف کبھی کبھار وعظ کرتے تھے۔ وہ لوگوں میں عملی نمونہ پیش کرتے تھے اور نہایت خاموشی سے زندگی گزارتے جس کے اثرات دیرپا ہوتے اور لوگوں میں دینی اقدار فروغ پاتیں اور وہ سختی سے ان پر کاربند رہتے تھے۔

آپ نے تزکیہ نفس کیلئے قرآن حکیم کی تلاوت ذکر واذکار اور خصوصی طور پر نماز تہجد کا اہتمام کرنے کو کہا۔ سحر خیزی مسلمانوں کی خوبصورتی ہے یہ تسکین اور اطمینان کا باعث بنتی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اپنے رب سے مناجات کرنے کا بہترین موقعہ فراہم کرتی ہے۔ آپ نے زور دیکر یہ بات کہی کہ علماء کرام کو تو اس کا ضروری اہتمام کرنا چاہیے خواہ دو رکعت ہی کیوں نہ پڑھیں۔ آپ نے بعض وظائف کرنے کی بھی تلقین کی جس سے مومن کا دل زندہ ہوتا ہے اور ایمانی قوت حاصل ہوتی ہے۔

راقم نے حضرت حافظ صاحب سے جامعہ میں تشریف لانے اور طلبہ سے پند ونصائح فرمانے کی درخواست کی جسے آپ نے کمال شفقت سے قبول فرمایا۔

نماز عصر کی ادائیگی اور خصوصی دعا کے بعد روحانی غذا سے سیر ہو کر واپس روانہ ہوئے۔ بلا شبہ یہ اپنی نوعیت کا منفرد سفر تھا ہماری تکریم اور مہمان نوازی ہم حضرت حافظ صاحب اور قاری صہیب احمد کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

قرآن مجید مترجم
بر مسنون قراۃ اور منقول تفسیر
حواشی فوائد ستاریہ
طبع ہو کر آ گیا ہے!
مفسر
مولانا عبدالستار محدث دہلویؒ
ترجمہ لفظ بہ لفظ از
مولانا شاہ رفیع الدین دہلویؒ
اس قرآن پاک کی چند خصوصیات
اعلیٰ کتابت بر قرأت مسنونہ۔ لفظی ترجمہ پڑھنے اور یاد کرنے میں آسان۔ دینی معلومات کا انمول علمی خزانہ۔ مراسم شرکیہ وبدعیہ کا مدلل الفاظ میں رد۔
عقائد واعمال کی اصلاح ان حواشی کی خاص خوبی ہے۔ قرآنی نکات، علمی جواہرات، مستند تفاسیر سے آیات کے صحیح مطالب ومقاصد۔
عربی اور اردو خط نہایت دیدہ زیب۔ طرز تحریر نہایت پیارا، محبت بھرا پُر ازکشش۔ قرآن مجید کی ابتدا میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے حالات وواقعات۔
دیگر بے شمار فوائد کا ذکر اس مختصر سی جگہ پر ممکن نہیں
کتابت، طباعت عمدہ، سفید اعلیٰ کاغذ، رنگین زمیمہ، ریگزین کی مضبوط سنہری ڈائی دار جلد اس ایڈیشن کی خاص خوبیوں میں شامل ہے۔
اپنے گھر والوں کو پڑھایئے اور اعزہ واقرباء کو تحفۃً دیجئے۔ مساجد کے لئے اپنی اور مرحومین کی جانب سے وقف کیجئے۔ اس کوشش سے آپ کو اجر وثواب ملے گا اور قرآن مجید کی تعلیم پھیلے گی۔
جلدی کیجئے یہ نہ ہو کہ موجودہ ایڈیشن ختم ہو جائے اور پھر نئے ایڈیشن کا آپ کو انتظار رہے۔
ہدیہ 400 روپے (ڈاک خرچ فی نسخہ 40 روپے۔ بذریعہ وی پی معذرت)
پاکستان کے ہر اچھے کتب خانے سے دستیاب
ناشر: مکتبہ ایوبیہ ناشران اسلامی کتب
حدیث محل اے۔ ایم علامحمد بن قاسم روڈ کراچی-74200